36721 ـ مسافر کوعلم ہے کہ وہ کل واپس لوٹ آئےگا تو کیا اس کے لیے روزہ نہ رکھنا جائز ہے ؟

سوال

میرا سوال روزے کےبارہ میں ہے رمضان المبارك كےمہینہ میں ایك ریاست سے دوسري جگہ پر ضرور جانا ہوگا جس کي مسافت 800میل سے بھي زیادہ ہے، سنت نبوي کے مطابق تو میرے لیے سفر کےدن ابتدا سے ہي روزہ نہ رکھنے کي اجازت ہے اس طرح کہ میں صبح چار بجے سفر کرونگا اور وہاں 15 :9 صبح پہنچوں گا اور پھر وہاں سے دوسرے دن مکمل ایك دن کا کام کرنے کے بعد دو بجکر تیس منٹ پر واپس اپنے گھر لوٹوں گا تو کیا میرے لیے اس دن بھي روزہ نہ رکھنا جائز ہے آپ کےعلم میں ہونا چاہیے کہ میں واپس اپنے گھر لوٹ رہا ہوں ؟
اگر جواب اثبات میں ہو تو کیا میں صبح سے روزہ نہ رکھوں یا کہ دوران سفر دو بجکر تیس منٹ پر روزہ افطار کرلوں ؟

پسندیدہ جواب

الحمد للہ.

اول:

جي ہاں آپ کےلیے اس دن جس میں آپ کوعلم ہے کہ آپ واپس اہل وعیال کےپاس پلٹ رہے ہیں اس میں روزہ نہ رکھنا جائز ہے.

اگر مسافر کوعلم ہوکہ وہ کل واپس پلٹ آئےگا تواس کےروزہ نہ رکھنے میں علماء کرام کا اختلاف ہے، جمہور علماء کرام جن میں امام ابوحنیفہ، امام مالك، امام شافعي رحمہم اللہ شامل ہیں کےنزدیك روزہ نہ رکھنا جائز ہے کیونکہ وہ مسافر ہے اور اللہ تعالي کےمندرجہ ذیل فرمان میں داخل ہے:

اور جوکوئي مریض ہو یا سفر پر تووہ وہ دوسرے دنوں میں گنتي پوري کرے البقرۃ (185)

اور امام مالك رحمہ اللہ تعالي کہتے ہیں کہ: اس پر روزہ رکھنا لازم ہے .

ابن مفلح رحمہ اللہ " الفروع " میں کہتےہیں :

اوراگر مسافر کو یہ علم ہو کہ وہ کل واپس پلٹ آئےگا اسے لازما روزہ رکھنا ہوگا.... اور کہا گیا ہے کہ: تینوں آئمہ

کرام (امام ابو حنیفہ، امام شافعي، امام مالك) كي موافقت كرتے ہوئے مستحب ہے اس ليے كہ رخصت كا سبب موجود ہے اھ الفروع (3 / 24) اور الانصاف للمرادوي (7 / 362) بھي ديكھيں

اور شيخ ابن عثيمين رحمہ اللہ تعالي اپني كتاب الشرح الممتع ميں كچھ اس طرح رقمطراز ہيں:

اورجب مسافر كويہ علم ہو كہ وہ كل واپس آئےگا تواس كےليے امساك لازم ہے اور مذہب بھي يہي ہے (يعني امام احمد رحمہ اللہ كا مذہب) .... اور صحيح يہ ہے كہ اس پر امساك لازم نہيں . اھ ديكھيں الشرح الممتع (6 /210)

دوم:

اور رہا روزہ كھولنے كا وقت تو جب آپ مسافر ہيں تو جس وقت چاہيں روزہ ختم كرسكتےہيں حتي كہ آپ اپنےعلاقے ميں واپس پلٹ آئيں، لھذا اگر آپ روزہ كي حالت ميں واپس پلٹيں تو آپ كےليے روزہ مكمل كرنا واجب ہے اور واپس پہنچ كر روزہ توڑ نہيں سكتے اس ليے كہ اب آپ مسافر نہيں رہے .

ديكھيں: المجموع (6 / 173)

اور اگرآپ اپنےعلاقہ ميں روزہ ركھے بغير واپس آئيں تو باقي دن كے حصہ ميں امساك يعني كھانےپينےسے ركنا واجب ہے كہ نہيں اس ميں علماء كرام كا اختلاف ہے .

اس كي تفصيل سوال نمبر (49008) كےجواب ميں بيان ہوچكي ہے كہ امساك واجب نہيں ہے تفصيل كےليے آپ اس كا مطالعہ كريں.

واللہ اعلم .